الیاس میراں پوری

انساں پہ حکمراں ہیں ہلاکو کے جانشیں

خونِ مسلم کا پیاسا' امریکہ' افغانستان کو کشت وخون میں نہلانے کے بعد' عراق پر بھی آتش وآہن کی بارش کر چکا ہے۔ جو بھیانک کھیل' اس نے کابل و قندہار کے سنگلاخ پہاڑوں میں کھیلا' بغداد و بصرہ کے خوبصورت شہروں اور صحراؤں کو تاخت وتاراج کر کے' ایک بار پھر دنیا کو اپنی ''چودھراہٹ'' دکھانا چاہتا ہے۔ جنگ کا جنون بش کے رگ وپے میں سرایت کر چکا ہے۔ اپنے ناپاک عزائم کی تکمیل کے لیے انسانیت کے اس نام نہاد علمبردار کو چاہے انسانوں کا کتنا ہی خون بہانا پڑے' اس سے اُسے کوئی سروکار نہیں۔ اسے تو تیل کی دولت نے پاگل کر دیا ہے' وہ اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔ امریکہ نے سلامتی کونسل میں عراق کے خلاف قرارداد پیش کی' تاکہ عراق کے خلاف جنگ کا فیصلہ کیا جائے۔ لیکن عالمی سطح پر شرمندگی سے ڈرتے ہوئے' امریکہ نے سلامتی کونسل میں عراق کے خلاف جمع کرائی گئی' قرارداد واپس لے لی۔ کیونکہ واضح اکثریت عراق سے جنگ کے خلاف ہے۔ قرارداد واپس لینے سے امریکہ کو سفارتی اور سیاسی محاذ پر ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔ امریکہ کو یقین تھا کہ ووٹنگ میں ناکامی کی صورت میں' حملہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔ خبر کچھ یوں ہے:

> ''امریکہ، برطانیہ اور اسپین نے عراق کے خلاف سلامتی کونسل میں اپنی مشترکہ قرارداد پر ووٹنگ کرانے کی بجائے اسے واپس لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس موقع پر اقوام متحدہ کے امریکی سفیر میگرو پونٹے نے کہا کہ ویٹو کی دھمکی کی وجہ سے ہم اس فیصلے پر مجبور ہوئے ہیں۔ فیصلہ اتفاق رائے سے ممکن نہیں۔ ووٹنگ کا نتیجہ بہت قریب ہوتا۔ ہم صدام کو آخری موقع دے چکے ہیں۔ انہوں نے کہا فرانس کے رویے کے باعث رکاوٹ کھڑی ہوئی۔'' (روزنامہ ''جنگ'' ملتان' ۱۸/مارچ ۲۰۰۳ء)

امریکہ' عراق کے خلاف سلامتی کونسل میں ایک قرارداد جمع کراتا ہے تو دوسرے دن وہ قرارداد واپس لے لیتا ہے۔ ایک الٹی میٹم دیتا ہے تو دوسرے دن اس کو بدل دیتا ہے۔ ایک ڈیڈ لائن متعین کرتا ہے لیکن اگلے ہی روز اس میں ترمیم کر دیتا ہے۔ ظاہر ہے اپنے کئے پر آپ ہی پریشان ہے۔ وہ عراق پر حملہ کر کے افغانستان کی طرح پھنس چکا ہے۔ اس کے بچ نکلنے کے تمام راستے مسدود بلکہ معدوم ہو چکے ہیں۔ اس نے یہ بھنور جیسا راستہ خود متعین کیا ہے۔

امریکہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر اقوام متحدہ نے اسے جنگ کی اجازت نہ دی تو وہ اپنی الگ عالمی تنظیم بنا لے گا۔ حاصل تمنائی نے اس کو کس خوبصورت پیرائے میں کہا ہے:

مظالم میں معاون کچھ ممالک گر نہیں ہوں گے
تو ہم مل کر بنالیں گے نئی اقوام متحدہ
نہیں اب ایک ہی تنظیم کے محتاج ہیں ظالم
کہ قائم ہوں گی دنیا میں کئی اقوام متحدہ

نئی اقوام متحدہ کا نام .U.N.O کی جگہ .U.S.O ہونا چاہیے۔اس میں امریکہ، برطانیہ، اسپین اور پرتگال شامل ہوں گے کیونکہ یہی ممالک عراق کے خلاف جنگ کے لیے مچل رہے ہیں۔اس اقوام متحدہ میں وہ ممالک شامل نہیں ہوں گے جو امریکی عزائم میں مزاحم ہیں۔مثلاً فرانس، جرمنی، روس، چین وغیرہ۔ان ممالک کی مخالفت کی وجہ سے امریکہ کو سلامتی کونسل میں شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑااور قرارداد واپس لینا پڑی۔فرانس نے جس طرح جرأت کا اظہار کیا وہ لائق تحسین ہے۔فرانس اور دیگر مغربی ممالک کا یہ ردِّ عمل اسلامی دنیا کے لیے مہمیز کا کام دے سکتا ہے۔

مغربی ممالک میں جس طرح امریکہ کے خلاف مظاہرے ہوئے' تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔لاکھوں کروڑوں لوگوں نے امریکہ کے خلاف جس طرح غیظ وغضب کا اظہار کیا۔خود امریکہ کے ہر قابل ذکر شہر میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔وائٹ ہاؤس میں مظاہرہ اس بات کا غماز ہے کہ بش انتظامیہ کی پالیسیاں انسانیت کش ہیں۔غیر مسلم ممالک اور اقوام کا رویہ تازہ ہوا کے جھونکے کی مانند ہے جو محض انسانیت کی بنیاد پر عراق کا ساتھ دے رہے ہیں۔یہ تمام مظاہرے دورِ حاضر کے فرعون کو لگام دینے کے لیے کئے جارہے ہیں۔بش ہے کہ جنگی جنون میں پاگل ہو چکا ہے۔وہ صرف تیل کے حصول کے لیے دنیا کو جنگ کی طرف دھکیل چکا ہے۔یہ جنگ تیسری عالمی جنگ کی صورت اختیار کر جائے گی۔اس جنگ کی زد میں ہر ملک آئے گا۔کوئی بھی اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھے۔پاکستان پر اس کے اثرات بہت زیادہ ہوں گے۔

ہم ''جہادِ اکبر''، ''جہادِ اصغر'' اور ''سب سے پہلے پاکستان'' کا ''نعرۂ مستانہ'' لگا کر اپنے آپ کو محفوظ و مامون سمجھ بیٹھے ہیں لیکن کسے معلوم کہ امریکی قیادت میں جو لشکرِ کفار' امت مسلمہ کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے میدان کارزار میں اترا ہے' خدانخواستہ اُن کا سب سے بڑا ہدف پاکستان ہو۔ہماری ایٹمی صلاحیت اس کے سینے پر مونگ دل رہی اور دل یزداں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہی ہے۔ہم کتنا ہی امریکہ کو اپنا دوست قرار دیں، کتنا ہی اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کریں لیکن اس کے شر سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔وہ پاکستان کو دفاعی لحاظ سے بے دست وپا دیکھنے کا متمنی ہے۔اس بے وفا دوست نے ہمیں ہر موقع پر دھوکہ دیا۔ہمارے روایتی دشمن بھارت سے دوستی کی پینگیں بڑھائیں لیکن ہمارے ساتھ جو وعدے کئے' سب کہہ مکرنیاں ثابت ہوئے۔یہ ہے اس کا دوغلا کردار جو اسے ساری دنیا میں نفرت کا نشان بنا رہا ہے۔دوسروں کو ''برائی کا محور'' (Axis of Evil) کہنے والا خود اس کا مصداق ہے۔دوسروں کو دہشت گرد کہنے والا' خود دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔ہم نے بھائیوں جیسے ہمسائے ملک (افغانستان) کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے لیے اپنا کندھا پیش کیا اور ملک

میں امریکی خفیہ ایجنسیوں کو کھلی چھٹی دے دی کہ جب، جہاں اور جسے چاہے' پکڑ سکتی ہیں' اس کے راستے میں کسی قسم کی رکاوٹ، مزاحمت کھڑی نہیں کی جائے گی۔ نتیجتاً آج ملک میں کوئی شہری محفوظ نہیں اور پاکستان عملاً امریکی کالونی بن چکا ہے۔

آج ایک بار پھر سقوط بغداد ہونے والا ہے۔ ایک اور کربلا برپا ہونے کو ہے۔ کروسیڈی بش صرف تیل کے ذخائر حاصل کرنے کے لیے ایسا ناٹک رچا رہا ہے۔ عصرِ حاضر کا ہلاکو خان امریکی صدر کروسیڈی جارج ڈبلیو بش اپنے پیشرو کا کردار ادا کر رہا ہے۔ افغانستان کی طرح عراق پر نئے نئے بموں کے تجربات کئے جا رہے ہیں۔

اے انسانیت کا رونا رونے والو! انسانی حقوق کے انٹرنیشنل ٹھیکیدارو! اگر آج تم اپنی طاقت کی برتری کے نشے میں کمزوروں پر ظلم کر رہے ہو تو کل تمہیں بھی اس کا حساب دینا ہوگا۔ یہ طاقت، یہ غرور اور یہ اقتدار سدا کسی کے قبضے میں نہیں رہے۔ آخر کب تک لوگ جبر اور خوف میں رہیں گے؟ کچھ حیا کرو کہ:

''غنچے بھی مضمحل ہیں' صبا بھی علیل ہے
یہ دور انقلابِ چمن کی دلیل ہے
انساں پہ حکمراں ہیں ہلاکو کے جانشیں
قدرت کے احتسابِ خصوصی میں ڈھیل ہے''

ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' ملتان کی ''توسیع اشاعت مہم''

''نقیب ختم نبوت''

محض مجلّاتی صحافت نہیں بلکہ ایک تحریک، فکر، جدوجہد اور ایک نظریئے کا نام ہے۔
جس میں شامل مضامین' دلوں کو جھنجھوڑتے اور ذہن کے نہاں خانوں میں بیداری کی لہر پیدا کرتے ہیں۔

- دین و دانش کے تذکرے ☆ حریفانِ حرم کی سرکوبی ☆ عصر حاضر میں امت مسلمہ کو درپیش چیلنج
- عہدِ رفتہ اور عصر حاضر کے نامور شعراء اور ادباء کی شعری و ادبی کاوشیں
- اور دیگر موضوعات پر پُرمغز مضامین قاری کو مستفید کرتے ہیں۔

اس کی ''توسیع اشاعت مہم'' میں شامل ہو کر

- نہ صرف خود پڑھیں بلکہ احباب کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں۔
- اگر آپ ادارے کو 10 خریدار فراہم کریں گے تو آپ کو اعزازی طور پر' ایک سال کیلئے پرچہ ارسال کیا جائے گا۔

منجانب: سرکولیشن منیجر' ماہنامہ ''نقیب ختم نبوت'' ملتان' دارِ بنی ہاشم' مہربان کالونی ملتان فون: 061-511961